Lesson 11. Al-Baqarah (Ayaat 72 - 82): Day 43

سُوْرَةُ البَقَرَة کی تفسیر

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

وَاِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
اور جب	مار ڈالا تم نے	ایک جان کو

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۷۲ۚ فَقُلْنَا

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	فَقُلْنَا
پس تم نے اختلاف کیا	بیچ اس کے	اور	اللہ	نکالنے والا ہے	جو	تھے تم	چھپاتے	پس کہا ہم نے

تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا (۷۲) تو ہم نے

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	ساتھ اسکے ایک ٹکڑے کے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مُردوں کو	اور دکھاتا ہے تم کو	نشانیاں اپنی	تاکہ تم

کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَهِىَ	كَالْحِجَارَةِ
سمجھو	پھر	سخت ہوگئے	تمہارے دل	پیچھے اس کے	پس وہ	مانند پتھروں کے ہیں

تم سمجھو (۷۳) پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے گویا وہ پتھر ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ

اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ
یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	بعض	پتھروں میں سے	وہ ہے کہ	پھوٹ نکلتی ہیں	ان میں سے	نہریں

یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ

وَاِنَّ	مِنۡهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخۡرُجُ	مِنۡهُ	الۡمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنۡهَا	لَمَا	يَهۡبِطُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہے کہ	پھٹ جاتا ہے	پس نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بیشک	ان میں سے	وہ ہے کہ	گر پڑتا ہے

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف

مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطۡمَعُوۡنَ

مِنۡ	خَشۡيَةِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ	اَفَتَطۡمَعُوۡنَ
سے	خوف	اللہ کے	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	پس کیا طمع رکھتے ہو تم

سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ﴿۷۴﴾ (مومنو) کیا تم امید

اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَنۡ	يُّؤۡمِنُوۡا	لَكُمۡ	وَ	قَدۡ	كَانَ	فَرِيۡقٌ	مِّنۡهُمۡ	يَسۡمَعُوۡنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
یہ کہ	ایمان لائیں	واسطے تمہارے	اور	تحقیق	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا	کلام	اللہ کا	پھر

رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ

يُحَرِّفُوۡنَهٗ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	عَقَلُوۡهُ	وَ	هُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيۡنَ
بدل ڈالتے تھے اس کو	پیچھے اس سے کہ	سمجھ لیا تھا اس کو	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو

اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۷۵﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے

اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ

اٰمَنُوۡا	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰى بَعۡضٍ	قَالُوۡۤا	اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ
ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	بعضے ان کے	طرف بعضے کے	کہتے ہیں	کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے

ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا

بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	اَفَلَا
جو	کھولا ہے	اللہ نے	اوپر تمہارے	تاکہ جھگڑیں تم سے	ساتھ اس کے	نزدیک	رب تمہارے کے	کیا پس نہیں

ظاہر فرمائی ہے وہ تم انکو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا

تَعْقِلُوْنَ (۷۶) اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا

تَعْقِلُوْنَ	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا
سمجھتے	کیا نہیں جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

تم سمجھتے نہیں؟ (۷۶) کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب)

يُعْلِنُوْنَ (۷۷) وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُعْلِنُوْنَ	وَمِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور بعضے ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	آرزوئیں	اور	نہیں

معلوم ہے (۷۷) اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (۷۸) فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	پس خرابی ہے	ان لوگوں کے واسطے کہ	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

صرف ظن سے کام لیتے ہیں (۷۸) تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ
کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے	تاکہ لیویں	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	پس خرابی ہے	واسطے انکے

کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لیے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ (۷۹) وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَنْ تَمَسَّنَا
کہ اس سے	لکھتے ہیں	ہاتھ ان کے	اور	خرابی ہے	ان کو	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہ لگے گی ہم کو

کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں (۷۹) اور کہتے ہیں کہ

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
آگ	مگر	دن	چند	کہہ	کیا لیا ہے تم نے	نزدیک	اللہ کے	قول	پس ہرگز نہ

(دوزخ کی) آگ ہمیں چندروز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۰ بَلٰى

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
خلاف کرے گا	اللہ	عہد اپنے کو	یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	تم نہیں جانتے	ہاں

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں (۸۰) ہاں جو برے

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـــــَٔــتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْۗـــَٔــتُهٗ	فَاُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ
جو کوئی	کمائے	برائی	اور گھیرے	اس کو	خطا اس کی	پس یہ لوگ	رہنے والے ہیں

کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ

النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

النَّارِ	ھُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
آگ کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے (۸۱) اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۲ ع

اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	ھُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے (۸۲)

آیات ۷۲ تا ۸۲ کا لفظی ترجمہ:

فَادّٰرَءْ مدارت لفظ، مہمان نواز۔ درء: پیش کرنا لیکن لفظی معنی ہیں اپنے سے دور کرنا۔ یعنی انکار کرنا۔ کہ ہم نے نہیں کیا۔

مُخۡرِجٌ خ ر ج۔ نکلنا تَكۡتُمُوۡنَ: ک ت م۔ چھپانا

الۡمَوۡتٰى ۔بہت ساری میتیں۔ خانہ کعبہ میں جب ایک سے زیادہ جنازے ہوں تو آپ یہ لفظ سنیں گے۔

تَعۡقِلُوۡنَ عقل کے معنی ہیں باندھنا۔ عقل ہمیں روکتی ہیں باندھ دیتی ہے۔ دل کہتا ہے کرلو۔

قَسَتۡ ق س ی۔ سخت۔ خاص طور پر پتھر اور دل کی سختی کے لئے آتا ہے۔ ت مؤنث کے لئے ہے۔

قُلُوۡبُكُم ق ل ب۔ دل۔ یعنی دل کی حالت بدلتی رہتی ہے۔ انقلاب بھی اسی سے ہے۔

كَالۡحِجَارَةِ۔ ح ج ر۔ پتھر، حجرِ اسود۔ عقل بھی کبھی راستے کا حجر بن جاتی ہے کہ پتھر بن کر روکتی ہے۔ اَشَدُّ۔ ش د د۔ شدت کے لئے۔

يَتَفَجَّرُ ،ف ج ر، وسیع پیمانے پر کسی چیز کا پھٹنا۔ الۡاَنۡهٰرُ نھر سے ہے۔ انھار

يَشَّقَّقُ ش ق ق: قبر شق ہو گئی۔ ایک گروہ شق ہو کر دو ہو گیا۔

يَهۡبِطُ ۔ھ ب ط۔ اوپر سے گرنا، کسی قوم کا عروج سے زوال۔

خَشۡيَةِ خ ش ی۔ خشیت۔ کبھی ع سے آتا ہے۔

بِغَافِلٍ غ ف ل: غفلت۔

عَمَّا عن ما۔ ن چلی گئی اور م پر شد آ گئی۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ ط م ع۔ اُمید کے ساتھ لالچ ہونا۔ اچھے معنی میں لیں گے۔ اچھی اُمید لینا۔ کبھی لالچ سے مراد لیں گے تو برا معنی ہو گا۔

یَسۡمَعُوۡنَ س م ع، سمیع سے ہے۔

یُحَرِّفُوۡنَهٗ: ح رف معنی تحریف کرنا۔ بدل دینا۔ حرف کا لفظی معنی ہے کنارا۔ حروف اس لئے کہتے ہیں یہ مختلف کنارے ہیں۔ ہر حرف مل کر لفظ بنتے ہیں۔

خَلَا ۔ خالی سے ہے تنہا۔ الگ ہونا۔ اکیلا پن۔

اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ ح د ث۔ حدیث۔ لفظ حدث کا معنی ہے نئی بات، نئی چیز۔ محدث بدعت کو بھی کہتے ہیں۔ ایک ہی لفظ کے مختلف معنی آتے ہیں۔ حدیثِ نبویؐ ہو گی۔

لِیُحَآجُّوۡکُمۡ ح ج ج: جھگڑا۔ جدال یعنی لڑائی مار کٹائی۔ لیکن حجج والا جھگڑا صرف بحث اور باتوں والا جھگڑا۔ حجت بھی اِسی سے ہے۔ اور جو ہم حجّ پر جاتے ہیں کیونکہ وہاں جھگڑے ہوتے ہیں۔ حجّ کا لفظی معنی اِرادہ ہے۔ عربی بہت سائنٹفک زبان ہے۔

یُسِرُّوۡنَ س ر ر۔ اسرار۔ چھپا ہُوا یُعۡلِنُوۡنَ: اعلان۔ کہ تم ظاہر کرتے ہو۔

اُمِّیُّوۡنَ اُم م: جب کسی لفظ پر شد آ جائے تو اگنور نہ کریں۔ اُمّی۔ ارادہ کرنا۔ جڑ۔ ماں کو امّی یعنی ماں کی طرف ارادہ ماں جڑ ہے۔۔ امام یعنی امام کی طرف ارادہ۔ اُمّی یعنی جو کتاب کو نہیں جانتا۔ یعنی جو سیکھا صرف ماں سے سیکھا کوئی علم نہیں۔

اَمَانِیَّ م ن ی: جھوٹی آرزوئیں۔ جب عمل چھوڑ دیں۔ جھوٹی تمنّا۔

یَظُنُّوْنَ ظ ن ن: ظنّ یقین اور شک دونوں کے لئے آتا ہے۔

فَوَیْلٌ ویل، بد دعائیہ کلمہ ہے۔ تباہ ہو گیا، بربادی، ہلاکت، ویل جہنم کی ایک وادی کا نام بھی ہے۔

ثَمَنًا ث م ن۔ قیمت۔

مَّعْدُوْدَةً ع د د۔ معدود، گنے ہوئے دن۔ گنتی کے دن

اَتَّخَذْتُمْ اخذ۔ اخذ کیا۔ لے لیا، پکڑ لیا۔

خَطِیْٓـَٔتُهٗ خ ط ی: غلطی۔ قصور، چھوٹی خطا۔

الْجَنَّةِ ج ن ن: جنّت، ڈھکی ہوئی چیز۔

خٰلِدُوْنَ خلد۔ ہمیشہ رہنے والا۔